چنا

برداشت اور مارکیٹنگ

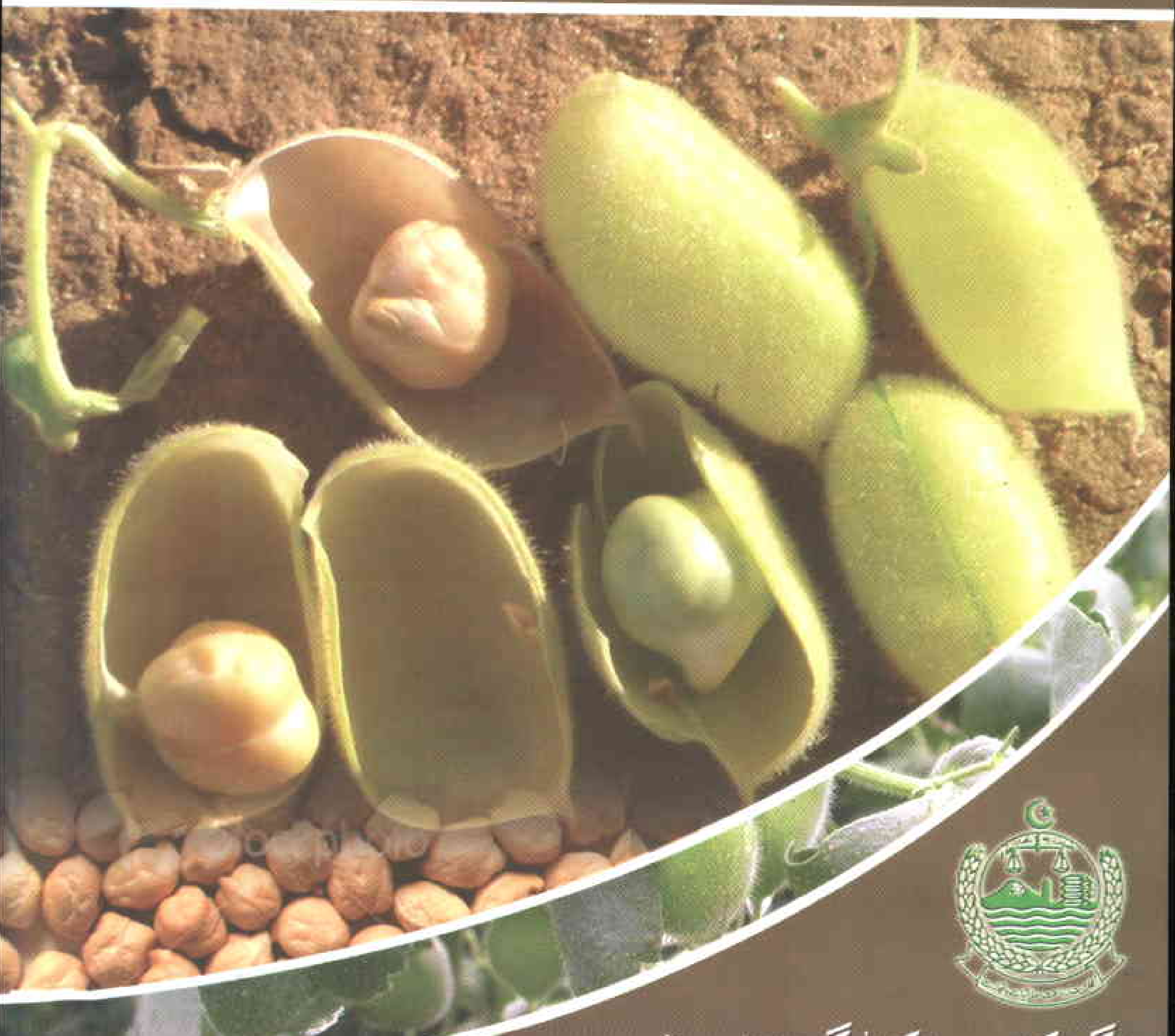

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

تعارف :

چنا بطور خوراک لحمیات کی فراہمی کا سستا اور مقوی ذریعہ ہے۔ گوشت میں 18.50 فیصد لحمیات جبکہ اس کے مقابلہ میں چنے میں 19.20 فیصد لحمیات پائی جاتی ہے۔ پاکستان میں چنا تھل کے علاقے میں کامیابی سے کاشت کیا جاتا ہے جسکی بنیادی وجہ یہ ہے کہ یہ ریت کے ٹیلوں پر مشتمل بارانی علاقہ میں پانی اور زرخیزی کی کمی کے باوجود خوب پھلتا پھولتا ہے۔ جبکہ تھل کے موسمی حالات میں دوسری فصلوں کی کاشت ناکام رہتی ہے۔ چنے کی فصل کو کھاد کی بھی بہت کم ضرورت ہوتی ہے کیونکہ چنے کی فصل زمین میں نائٹروجن جمع کرتی ہے اور 75 فیصد ضرورت اسی نائٹروجن سے پورا کرتی ہے، اور اپنے استعمال سے بچنے والی نائٹروجن زمین میں چھوڑ دیتی ہے۔ جو کہ زمین کی زرخیزی بڑھانے میں مدد دیتی ہے۔

تاریخ:

چنے کی فصل کا شمار قدیم فصلوں میں ہوتا ہے، ایک اندازے کے مطابق چنے کا ارتقاء 7400 سال پہلے ترکی سے ہوا تھا۔ آجکل یہ بھارت، پاکستان، میکسیکو، ترکی، مشرقِ وسطیٰ، یورپ اور براعظم افریقہ کے کئی حصوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔

عالمی سطح پر مختلف خطہ جات کے لحاظ سے چنے کا استعمال:

ایشیا	سبز چنے، چنے کی دال، چنے کا آٹا (بیسن)، چنے کا سالن، ابلے ہوئے چنے (سلاد، آلو چنے)، بھنے ہوئے چنے، بیسن والی روٹی وغیرہ
جنوبی امریکہ	ابلے ہوئے، بھنے ہوئے اور نمک والے چنے
عرب ممالک اور افریقہ	چنے کی سلاد، ابلے ہوئے چنے، بیسن والی روٹی، چنے کا ساس (ایتھوپیا) بھنے ہوئے چنے، ابلے ہوئے چنے زیتون کے تیل کے ساتھ، چنے کا سوپ وغیرہ
یورپ	ابلے ہوئے چنے ہلکے ناشتہ کے طور پر، سبزی کے طور پر، چنے کا سوپ چنے کی مختلف سلاد وغیرہ

انسانی خوراک کے علاوہ چنے کے سبز اور خشک پودے اور چنے کی سوڑی کو جانوروں کے چارہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ چنے میں پائے جانے والے سٹارچ کو پارچہ بافی کی صنعت میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

غذائی اہمیت:

چنا بنیادی طور پر نشاستہ اور لحمیات کا اہم ذریعہ ہے اس کے علاوہ اس میں غذائی ریشہ، چکنائی اور بہت سے اہم معدنی اجزاء بدرجہ اتم پائے جاتے ہیں۔ اس میں پائے جانے والے معدنی اجزاء میں کیلشیم، میگنیشیم، فاسفورس، فولاد اور زنک خصوصی اہمیت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں چینی کی کم مقدار پائی جاتی ہے جس کی وجہ سے ذیابیطس کے مریض اس کا باکثرت استعمال کرتے ہیں۔

100 گرام چنے (پکائے ہوئے) میں پائے جانے والے غذائی اجزاء کی تفصیل درج ذیل گوشوارے میں دی گئی ہے۔

نشاستہ	27.42 g	وٹامن B9	43%
ریشہ	7.6 g	وٹامن C	2 %
چکنائی	2.59 g	وٹامن K	4 %
لحمیات	8.86g	کیلشیم	49 mg
پانی	60.21g	میگنیشیم	48mg
وٹامن B1	9%	فاسفورس	168 mg
وٹامن B2	4%	پوٹاشیم	291mg
وٹامن B3	4%	سوڈیم	7mg
وٹامن B5	6%	زنک	1.53 mg
وٹامن B6	11%	فولاد	2.89 mg

چنے کی اقسام

چنے کی بنیادی طور پر دو اقسام ہیں:

- دیسی اقسام
- کابلی اقسام

دیسی اقسام:

دیسی اقسام کے پودے قد میں چھوٹے ہوتے ہیں جبکہ بیج (چنا) گہرے رنگ کے، نوک داراور چھوٹی جسامت کے ہوتے ہیں۔ پاکستان میں کاشت کی جانے والی دیسی اقسام میں بٹل 98، پنجاب 2000 ،بلکسر، 2000 وتھار 2000, سی ایم 98, پنجاب 91 اور سی 44 شامل ہیں

کابلی اقسام:

کابلی اقسام کے پودے نسبتاً قد میں بڑے ہوتے ہیں جبکہ بیج ہلکے رنگ کے، ہموار سطح اور قدرے بڑی جسامت کے ہوتے ہیں۔ پاکستان میں کاشت ہونے والی چنے کی کابلی اقسام میں سی ایم 2000 اور نور 91 شامل ہیں

عالمی سطح پر چنے کی کاشت اور پیداوار:

اپنی غذائی اہمیت کے پیشِ نظر چنا کرہ ارض کے بہت سے ممالک میں کاشت کیا جاتا ہے۔ سال 2005 میں عالمی سطح پر چنے کی فصل

54.003 ملین ایکٹر سے زائد رقبہ پر کاشت کی گئی، اور گذشتہ سال کے مقابلہ میں یہ رقبہ 50 فیصد زیادہ تھا۔ مجموعی طور پر 2001 سے 2005 تک چنے کے زیرِ کاشت رقبہ میں اضافہ کا رجحان رہا ہے۔ رقبہ کے لحاظ سے چنا پیدا کرنے والے بڑے ممالک کی فہرست میں بالترتیب انڈیا، پاکستان، ایران، ترکی ایتھوپیا، میانمار، میکسیکو، آسٹریلیا، ملایا، شام اور مراکو شامل ہیں۔ ان ممالک میں عالمی سطح پر چنے کے زیرِ کاشت رقبہ کا تقریباً 98 فیصد رقبہ پایا جاتا ہے۔ رقبہ کے لحاظ سے بھارت 60 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے اور پاکستان 10 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔

درج ذیل گوشوارے میں عالمی سطح پر چنے کے زیر کاشت رقبہ کو ظاہر کیا گیا ہے۔

عالمی سطح پر چنے کے زیرِ کاشت رقبہ (ہزار ایکڑ)

نمبر شمار	ممالک	سال 2001	سال 2002	سال 2003	سال 2004	سال 2005
1	انڈیا	12813	15855	14595	17417	40983.35
2	پاکستان	2236	2308	2380	2427	6676.75
3	ایران	1858	1853	1866	1938	1981
4	ترکی	1594	1631	1557	1497	1378
5	ایتھوپیا	524	482	381	447	523
6	میانمار	406	481	512	446	425
7	آسٹریلیا	482	497	496	272	242
8	میکسیکو	481	364	283	183	242
9	شام	215	252	246	187	213
10	ملایا	217	217	217	209	205
	میزان	22610	25726	24319	25024	52868.31
	میزان باقی ممالک	2061	1344	1115	1039	1135
	عالمی میزان	24670	27069	25433	26063	54003

ذرائع: عالمی ادارہ خوراک وزراعت

چنا پیدا کرنے والے بڑے ممالک کی فہرست میں بالترتیب انڈیا، پاکستان، ترکی، ایران، ایتھوپیا، میانمار، میکسیکو، آسٹریلیا، کینیڈا اور شام شامل ہیں۔ ان ممالک سے چنے کی عالمی پیداوار کا تقریباً 96 فیصد حاصل ہوتا ہے۔ چنے کی پیداوار کے لحاظ سے بھارت 65 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے اور پاکستان 10 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ جبکہ ترکی اور ایران بالترتیب 7 اور 3.5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور چوتھے نمبر پر ہیں۔ گذشتہ پانچ سالوں کے اعداد و شمار کے

مطابق مجموعی طور پر چنے کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔ درج ذیل گوشوارے میں عالمی سطح پر چنے کی پیداوار کو ظاہر کیا گیا ہے۔

چنے کی عالمی پیداوار (ہزار ٹن)

نمبر شمار	ممالک	سال 2001	سال 2002	سال 2003	سال 2004	سال 2005
1	انڈیا	3855	5473	4237	5718	5469
2	پاکستان	397	362	675	611	868
3	ترکی	535	650	600	620	600
4	ایران	269	300	310	297	293
5	ایتھوپیا	176	187	136	163	217
6	میانمار	119	212	228	184	172
7	میکسیکو	326	235	143	105	134
8	آسٹریلیا	258	129	199	135	116
9	کینیڈا	455	157	68	51	104
10	شام	60	89	87	45	65
میزان		6450	7793	6682	7928	8038
میزان باقی 38 ممالک		336	372	339	353	329
عالمی میزان		6787	8165	7021	8281	8367

ذرائع: عالمی ادارہ خوراک وزراعت

چنے کی فی ہیکٹر پیداوار:

چنے کی فی ہیکٹر پیداوار کے لحاظ سے قازقستان، سائپرس اور چین بالترتیب پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں، اور پاکستان کے مقابلہ میں ان کی فی ہیکٹر پیداوار کئی گنا زیادہ ہے۔ پاکستان چنے کی پیداوار میں عالمی سطح پر 30ویں نمبر پر ہے۔ عالمی سطح پر چنے کی فی ہیکٹر اوسط پیداوار میں گذشتہ پانچ سالوں میں اضافہ ہوا ہے، یہ 2001ء میں 439 کلوگرام فی ہیکٹر سے بڑھ کر سال 2005 میں 794 کلوگرام فی ہیکٹر ہوگئی۔ پاکستان کی

فی ہیکٹر چنے کی پیداوار عالمی فی ہیکٹر پیداوار کے نصف سے بھی کم ہے۔ نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں چنے کی عالمی فی ہیکٹر پیداوار کو ظاہر کیا گیا ہے۔

چنے کی عالمی فی ہیکٹر پیداوار (کلوگرام)

نمبر شمار	ممالک	سال 2001	سال 2002	سال 2003	سال 2004	سال 2005
1	قازقستان	1200	1000	2857	3800	11837
2	سائپرس	1429	1235	4118	5000	4550
3	چین	3000	2800	4000	3891	4135
4	اردن	2483	1852	1162	1183	2771
5	بوسنیا	1114	2594	2194	2708	2667
6	مصر	1848	1852	1917	2017	2238
7	اسرائیل	2170	1290	1369	2025	1982
8	سوڈان	2381	2381	1870	2380	1785
9	مالدوا	978	1165	2000	1400	1500
10	کینیڈا	974	1018	1078	1330	1427
30	پاکستان	439	388	701	622	794

ذرائع: عالمی ادارہ خوراک وزراعت

پاکستان میں چنے کی کاشت:

چنا موسم ربیع کی اہم فصل ہے اور اسے ستمبر سے نومبر تک بویا جاتا ہے۔ مارچ اپریل میں فصل پک کر تیار ہوجاتی ہے۔ یہ بنیادی طور پر گرم، خشک اور کم بارش والے علاقوں کیلئے موزوں فصل ہے۔ کیونکہ بوائی کے فوراً بعد اور پھول نکلنے کے دنوں میں زیادہ بارش اس کیلئے کافی نقصان کا باعث ہوتی ہے اور فصل پکنے کے نزدیک ژالہ باری ہوجائے تو فصل بالکل تباہ ہوجاتی ہے اور کاشتکار کی ساری اُمیدوں پر پانی

پھر جاتا ہے۔اس لئے یہ فصل ان علاقوں میں جہاں بارش 24 سے 36 انچ سالانہ ہوتی ہے بہتر کاشت کی جاسکتی ہے۔مزید براں ایک پھلی دار فصل

ہونے کی بناء پر اس کی جڑیں ہوادار زمین میں اچھی پھلتی پھولتی ہیں۔اس لئے ریتلی اور ہلکی میرا زمین اس کی کاشت کیلئے نہائت مناسب ہے۔اسی خصوصیت کی بنا پر تھل کے وہ علاقے جہاں دوسری فصلوں کی کاشت مشکل ہے وہاں چنا نہائت کامیابی سے کاشت کیا جاتا ہے۔اچھے نکاس اور کم نمکیات والی زمین چنے کیلئے آئیڈیل ہے۔مندرجہ ذیل گوشوارہ میں چنے کی فصل کی کاشت اور منڈی میں دستیابی کو ظاہر کیا گیا ہے۔

صوبہ	اہم پیداواری علاقے	وقت کاشت	منڈی میں دستیابی
پنجاب	بھکر، خوشاب، میانوالی، لیہ، جھنگ، بہاولنگر وغیرہ	ستمبر سے نومبر	اپریل سے مئی
سندھ	شکارپور، جیکب آباد، لاڑکانہ، دادو وغیرہ	ستمبر سے اکتوبر	مارچ سے اپریل
سرحد	ڈیرہ اسماعیل خان، ٹانک، لکی مروت، کرک	ستمبر سے نومبر	اپریل سے مئی
بلوچستان	نصیر آباد، جعفر آباد	ستمبر سے نومبر	اپریل سے مئی

پاکستان میں چنے کے زیرِ کاشت رقبہ اور پیداوار:

پاکستان میں چنے کی کاشت تمام صوبوں میں کی جاتی ہے۔لیکن چنے کے زیرِ کاشت کل رقبہ میں صوبہ پنجاب کا بہت بڑا حصہ ہے۔صوبہ پنجاب میں

ہر سال تقریباً 21 لاکھ ایکٹر سے زائد رقبہ پر چنے کی کاشت کی جاتی ہے۔جس میں 88 فیصد رقبہ بارانی اور 11 فیصد چاول والا علاقہ اور 1 فیصد نہری علاقہ شامل ہے۔

پاکستان میں چنے کے زیرِ کاشت رقبہ (ہزار ایکڑ)

سال	پنجاب	سندھ	سرحد	بلوچستان	پاکستان
2001-02	2016.00	95.00	158.00	39.00	2308.00
2002-03	2125.00	94.00	120.00	41.00	2380.00
2003-04	2110.00	152.00	129.00	35.00	2426.00
2004-05	2362.00	126.00	129.00	85.00	2702.00
2005-06	2224.00	127.00	102.00	90.00	2543.00

ذرائع: وفاقی ادارہ شماریات حکومتِ پاکستان اسلام آباد

پاکستان میں چنے کی پیداوار (ہزار ٹن)

سال	پنجاب	سندھ	سرحد	بلوچستان	پاکستان
2001-02	304.20	30.70	14.60	12.60	362.10
2002-03	611.50	32.50	17.40	13.80	675.20
2003-04	524.00	55.80	19.70	11.60	611.10
2004-05	760.60	45.00	34.30	28.30	868.20
2005-06	382.50	45.80	21.10	30.10	479.50

ذرائع: وفاقی ادارہ شماریات حکومتِ پاکستان اسلام آباد

صوبہ پنجاب چنے کا سب سے بڑا پیداواری صوبہ ہے، گزشتہ سالوں کے اعداد و شمار کے مطابق ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب کا 86 فیصد، صوبہ سندھ کا 7 فیصد اور صوبہ سرحد اور بلوچستان دونوں کا 3.5 فیصد حصہ ہے۔

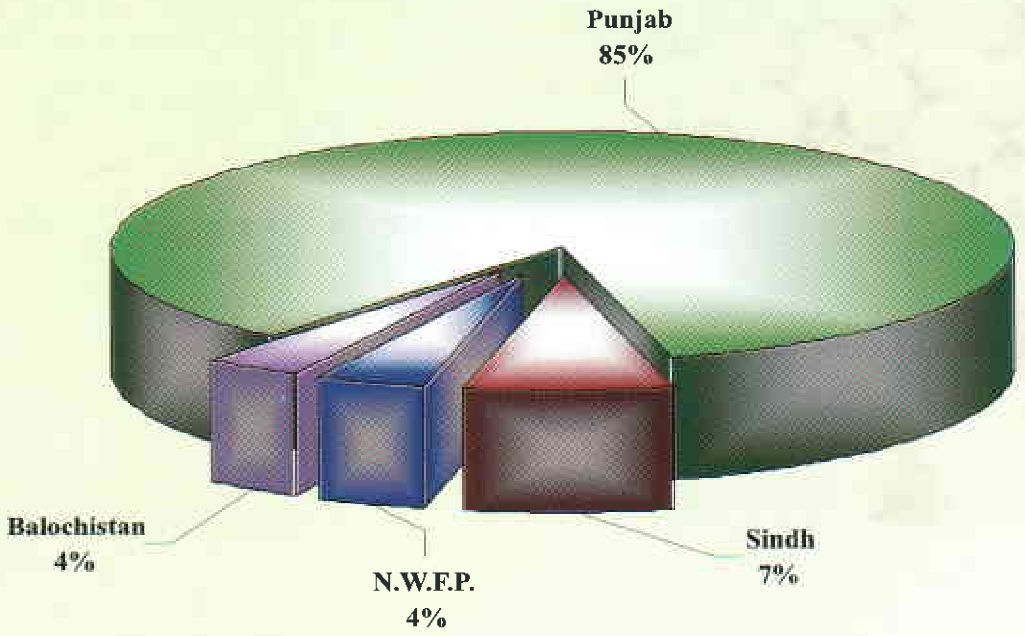

چنے کی فی ایکڑ پیداوار:

مندرجہ بالا گوشواروں میں دیئے گئے گزشتہ پانچ سالوں کے اعداد وشمار کے مطابق چنے کے رقبہ اور پیداوار میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے لیکن فی ایکڑ پیداوار عالمی سطح کے لحاظ سے تسلی بخش نہیں ہے۔ فی ایکٹر پیداوار میں کمی کی بنیادی وجوہات میں ترقی دادہ اقسام کا کاشت نہ کرنا، جڑی بوٹیوں کا عدم تدارک اور بروقت کاشت کا نہ ہونا شامل ہیں۔ درج ذیل گوشوارہ چنے کی فی ایکڑ پیداوار کو ظاہر کرتا ہے۔

پاکستان میں چنے کی فی ایکٹر پیداوار (من فی ایکڑ)

سال	پنجاب	سندھ	سرحد	بلوچستان	پاکستان
2001-02	4.04	8.64	2.47	8.87	4.21
2002-03	7.71	9.30	3.90	8.96	7.60
2003-04	6.65	9.80	4.09	8.99	6.74
2004-05	8.62	9.58	7.10	8.97	8.61
2005-06	4.61	9.66	5.56	8.99	5.05

ذرائع: وفاقی ادارہ شماریات حکومتِ پاکستان اسلام آباد

صوبہ پنجاب میں چنے کے زیرِ کاشت رقبہ اور پیداوار:

چنا صوبہ پنجاب میں زیادہ تر تھل کے اضلاع مثلاً بھکر، خوشاب، لیہ، میانوالی اور جھنگ میں کاشت کیا جاتا ہے۔ صوبے کی کل پیداوار میں **44** فیصد حصہ کے ساتھ بھکر پہلے نمبر پر اور خوشاب **27.8** فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔

صوبہ پنجاب میں چنے کا زیرِ کاشت رقبہ اور پیداوار (سال 06-2005)

نمبر شمار	ضلع	رقبہ (ہزار ایکڑ)	پیداوار (ہزار ٹن)	فیصد حصہ
1	بھکر	1007.47	168.40	44.00
2	خوشاب	614.56	106.40	27.80
3	لیہ	251.06	45.10	11.80
4	میانوالی	74.63	16.30	4.30
5	جھنگ	168.53	14.90	3.90
6	چکوال	30.15	9.70	2.50
7	ڈیرہ غازی خان	12.11	4.20	1.10
8	بہاولنگر	18.29	4.00	1.00
9	اٹک	11.12	2.70	0.70
10	ساہیوال	4.94	1.80	0.50
میزان		2192.85	373.50	97.6
دیگر اضلاع		30.89	9.00	2.40
کل میزان		2223.74	382.50	100.00

ذرائع: وفاقی ادارہ شماریات حکومتِ پاکستان اسلام آباد

چنے کے اہم برآمدی ممالک

دنیا میں چنے کی برآمد کے لحاظ سے آسٹریلیا سب سے بڑا ملک ہے۔اور سال 2005 میں عالمی برآمد میں اس کا حصہ 22.5 فیصد تھا۔ ترکی، پاکستان اور میکسیکو 9.53, 10.60, 15.35 فیصد حصے کے ساتھ بالترتیب دوسرے، تیسرے اور چوتھے نمبر پر رہے۔

(مقدار ہزار ٹن)

نمبر شمار	ممالک	سال 2001	سال 2002	سال 2003	سال 2004	سال 2005
1	آسٹریلیا	239.26	103.64	136.26	136.46	185.72
2	ترکی	110.12	71.43	166.53	127.14	126.7
3	پاکستان	4.28	1.91	22.27	18.71	87.49
4	میکسیکو	163.81	130.27	130.44	80.81	78.67
5	ایران	131.04	121.09	78.49	92.24	65.68
6	کینیڈا	188.72	131.96	96.76	75.28	57.56
7	انڈیا	8.25	7.41	6.07	15.32	43.78
8	میانمار	43.34	45.41	72.78	29.34	41.06
9	تنزانیہ	12.86	12.36	14.71	13.21	25.67
10	شام	1.4	0.5	10.13	29.77	24.24
میزان		903.08	625.98	734.44	618.28	736.57
میزان باقی 84 ممالک		114.56	125.73	104.52	78.37	88.72
کل برآمد		1017.64	751.71	838.96	696.95	825.29

ذرائع: عالمی ادارہ خوراک وزراعت

چنے کے اہم درآمدی ممالک

چنے کی درآمد کے لحاظ سے بھارت سب سے بڑا ملک ہے اور سال 2005 میں عالمی درآمد میں اسکا حصہ 30.29 فیصد تھا۔ جبکہ بنگلہ دیش، پاکستان اور سپین 12.64 ، 10.53 اور 7.15 فیصد حصہ کے ساتھ بالترتیب دوسرے، تیسرے اور چوتھے نمبر پر ہیں۔ اسکی بنیادی وجہ یہ ہے کہ دوسرے ممالک کی نسبت برِصغیر میں نہ صرف چنا اور اسکی دال ہی استعمال کی جاتی ہے بلکہ یہاں بیسن (چنے کا آٹا) بڑی مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر یہ پکوڑے، بیسنی روٹی، سبزیوں اور گوشت کو تلنے، مٹھائی، حلوہ جات بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

ملکی پیداوار کا بڑا حصہ مقامی طلب کو پورا کرنے میں استعمال ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے پاکستان کو اپنی مقامی طلب کو پورا کرنے کے لئے چنا درآمد کرنا پڑتا ہے۔

(مقدار ہزار ٹن)

نمبر شمار	ممالک	سال 2001	سال 2002	سال 2003	سال 2004	سال 2005
1	انڈیا	444.16	199.19	258.32	143.42	242.16
2	بنگلہ دیش	39.37	57.55	84.92	105.67	101.09
3	پاکستان	110.27	156.7	105.32	62.66	84.22
4	سپین	73.48	56.12	49.74	53.34	57.17
5	الجیریا	56.97	34.74	47.24	40.78	45.31
6	سعودی عرب	17.53	18.71	19.96	21.07	23.28
7	اٹلی	21.92	23.22	21.1	27.98	23.04
8	جورڈن	21.24	19.53	22.88	24.38	21.92
9	سری لنکا	12.61	14.95	17.84	22.88	19.74
10	برطانیہ	11.38	6.99	6.44	13.94	18.91
	میزان	808.93	587.7	633.76	516.12	636.84
	میزان باقی 128 ممالک	184.4	133.73	143.98	164.63	162.68
	عالمی میزان	993.33	721.43	777.74	680.75	799.52

ذرائع: عالمی ادارہ خوراک وزراعت

چنے کی مارکیٹنگ

پاکستان میں زرعی اجناس کی تجارت میں ایک قدر مشترک ہے کہ فصل کی برداشت کے فورا بعد منڈی میں اس کی رسد میں اضافہ کی وجہ سے اسکی قیمت اس سال کے دوران اپنی کم سے کم سطح پر ہوتی ہے۔ یہی بات چنے کی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ میں نمایاں نظر آتی ہے۔ چنے کی نئی فصل کے آنے کے ساتھ ہی اسکی قیمت مارچ کے مہینہ میں کم ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ درج ذیل گراف میں چنے کی پچھلے پانچ سالوں کی صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں قیمتوں کا موازنہ دکھایا گیا ہے۔

چنے کی قیمتوں کا سالانہ رجحان:

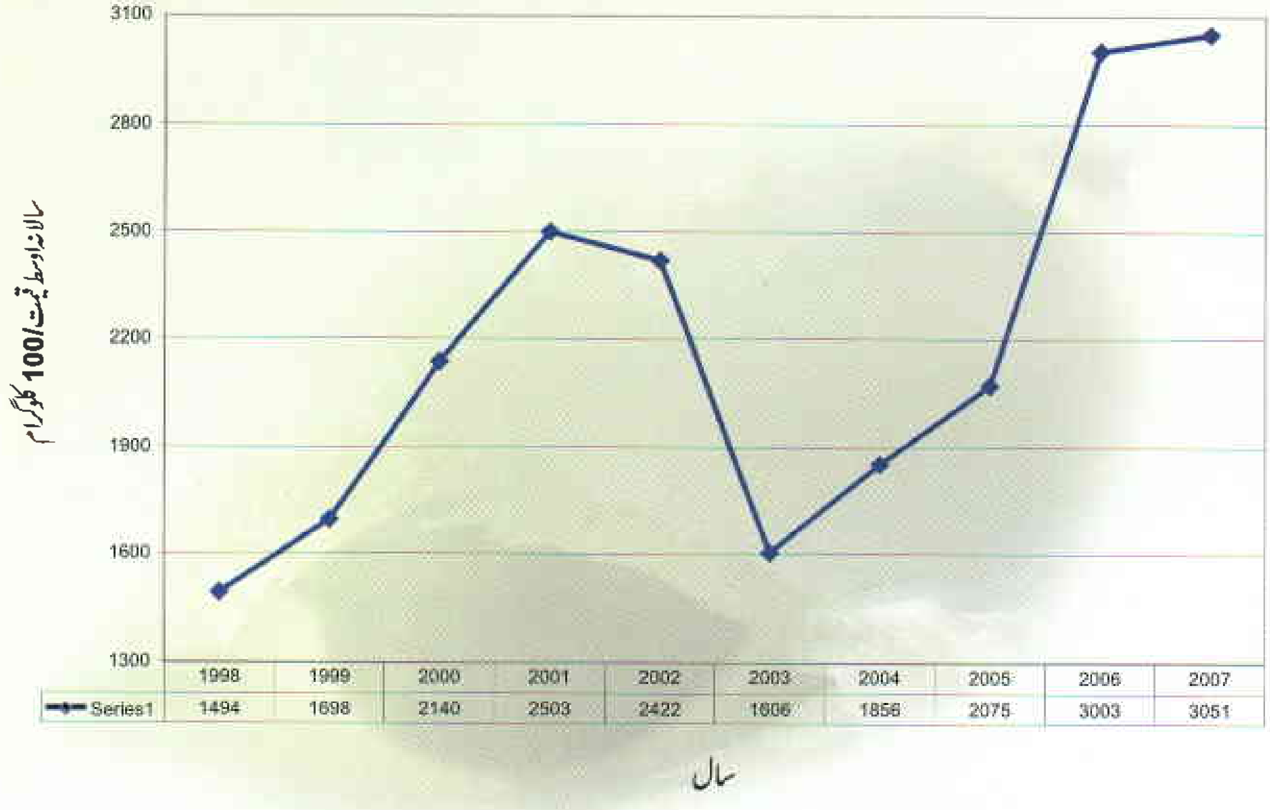

	1998	1999	2000	2001	2002	2003	2004	2005	2006	2007
Series1	1494	1698	2140	2503	2422	1606	1856	2075	3003	3051

چنے کی قیمتوں کا موجودہ رجحان:

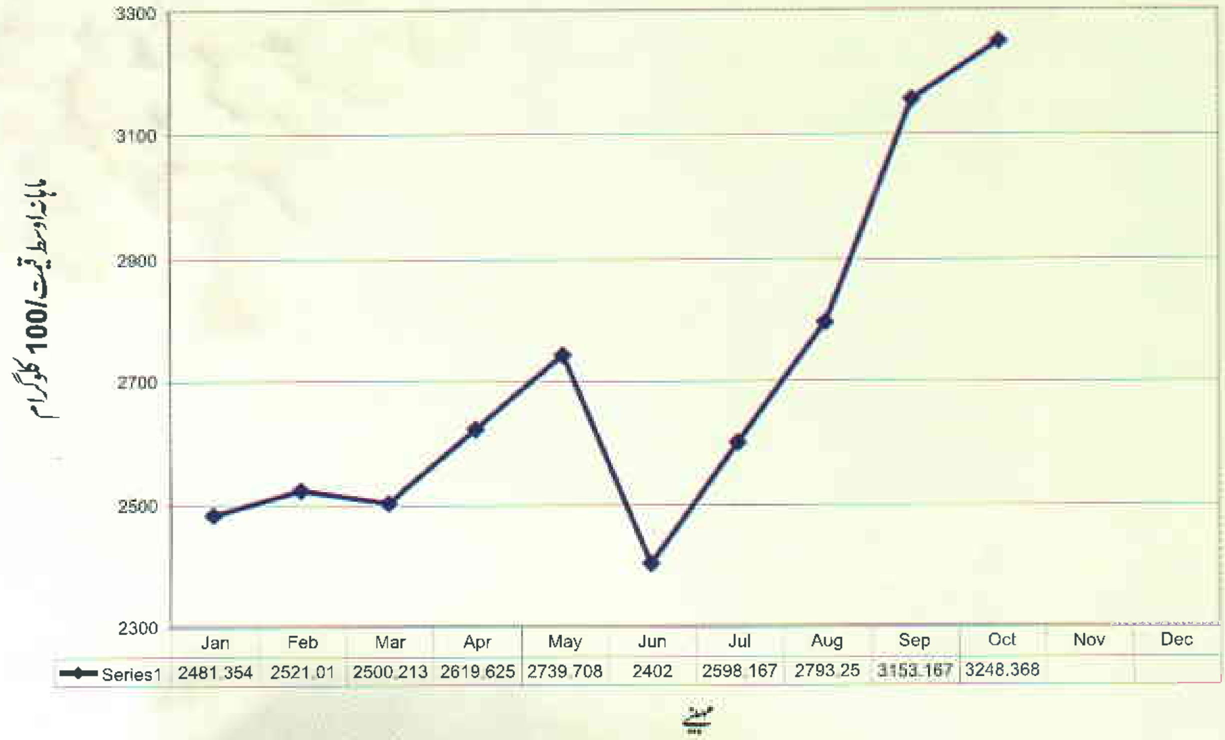

چنے کی پیداواری مسائل:

چنے کا جھلساؤ:

اگر فروری، مارچ اور اپریل میں ہونے والی بارشیں 15 سینٹی میٹر سے تجاوز کر جائیں اور کھیت میں بیمار بیج یا پچھلے سال کے (متاثرہ فصل کے خس و خاشاک) موجود ہوں تو وبائی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ اور فصل کی پیداوار کو بھرپور نقصان پہنچاتی ہے۔

تدارک:

چنے کے جھلساؤ کے تدارک کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی ترقی دادہ اقسام کاشت کی جائیں۔ جن میں دیسی چنے کی اقسام بٹل 98 پنجاب 2000، سی ایم 98 دشت اور کابلی چنے کی نور 91 اور سی ایم 2000 خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

چنے کا مرجھاؤ یا سوکا:

یہ چنے کی دوسری بڑی بیماری ہے۔ جو ریتلے اور کم بارش والے علاقوں میں زیادہ شدت کے ساتھ چنے کی فصل پر نمودار ہوتی ہے۔

تدارک:

بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام مثلاً بٹل 98، پنجاب 2000، سی ایم 98 دشت اور کابلی چنا، سی ایم 2000 کاشت کریں۔ جہاں یہ مرض عام ہو وہاں فصل کی بوائی قدرے تاخیر سے کریں۔

- چنے کے نقصان رساں کیڑوں کے حملے کو موثر طریقے سے روکنے کے لئے سفارش کردہ زہریں سپرے کریں۔

- پرانا اور کیڑا لگا بیج ہرگز استعمال نہ کریں۔
- فصل کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے لئے سفارش کردہ اقسام کاشت کریں۔

چنے کی برداشت، مارکیٹنگ اور عالمی تجارتی ادارہ کے معیار:

- چنے کی برداشت وقت پر کریں تاخیر سے پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے لہذا جب 80 سے 90 فیصد پھلیاں پک جائیں تو کٹائی کریں۔ کٹائی صبح کے وقت کریں۔

- برداشت اور تھریشنگ کے بعد فصل کو صاف ستھرے اور محفوظ گودام میں رکھیں تاکہ فصل کو کیڑے مکوڑے اور چوہوں وغیرہ سے محفوظ رکھا جا سکے۔
- فصل صاف ستھری بوریوں میں پیک کریں۔
- ایک ہی کھیت کی یکساں پکی ہوئی فصل صاف ستھری بوریوں میں پیک کرنی چاہیے۔
- چنے کی مناسب طریقے سے گریڈنگ کی گئی ہو۔ اور گریڈ کے مطابق پیک کی گئی ہو۔

- چنے پر ضرورت سے زیادہ زہر آلود دؤاوں کا سپرے نہ کریں اور ایسے سپرے تو ہر گز نہ کریں جس کے بعد از برداشت جنس میں اثر موجود رہے۔

- چنے میں نمی کی مقدار مناسب اور یکساں ہونی چاہیے عالمی تجارتی معیار کے مطابق **16-14** فیصد سے زیادہ نہ ہو۔

- دال کو انسانی استعمال کیلئے محفوظ اور موثر ہونا چاہیے۔

- چنے میں نامیاتی اجزاء کا تناسب **1** فیصد سے زیادہ نہ ہو۔

- چنے کو زہریلے بیجوں سے، ٹوٹے ہوئے اور کیڑا لگے بیجوں سے بھی پاک ہونا چاہیے۔

- جنس بھاری دھاتوں سے پاک ہو۔

- پیکنگ پر فصل کا نام، ملک کا نام، بھیجنے والے کا نام اور ترسیل کرنے والے کا نام درج کرنا چاہیے۔

زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی

اہم خدمات:

ویب سائٹ **www.amis.pk** کا قیام

تحقیقاتی رپورٹیں، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس

سیمینار اور ورکشاپس

کسانوں، تاجروں اور سٹاف کی ٹریننگ

زرعی منڈیوں میں الیکٹرانک ریٹ بورڈ کی تنصیب

ٹال فری فون نمبر **0800-51111**

موبی لنک کسان سروس700

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس (AMIS)

نظامت زراعت (معاشیات وتجارت) پنجاب

21 ڈیوس روڈ لاہور فون نمبر 042-9200754,9201094